© rasailojaraid.com

### ندیم شفیق ملک

راولپنڈی

اپریل-جون ۱۹۹۹ء کے ''عالم اسلام اور عیسائیت'' میں قائداعظمؒ کا انٹرویو دیکھ کر ازحد خوشی ہوئی۔ دراصل غیر منقسم ہندوستان میں اقلیتی مسئلے پر مسلمانوں سے بڑھ کر کسی نے کام نہیں کیا، چوں کہ جو حقوق وہ اپنے لیے طلب کرتے تھے، وہی دوسرے غیر مسلموں کو دینے کے لیے تیار تھے۔ مسلمانوں سے بڑھ کر وسیع القلبی کا مظاہر کسی دوسرے مذہبی گروہ نے نہیں کیا۔ آل انڈیا مسلم لیگ کا ریکارڈ اس سلسلے میں کی جانے والی کوششوں کی تفاصیل سے بھرا پڑا ہے جس کے تفصیلی مطالعے کی ازحد ضرورت ہے---

[عالم اسلام اور عیسائیت] میں انٹرویو کی تاریخ غلط چھپ گئی ہے۔ یہ انٹرویو ۱۹ اگست ۱۹۴۱ء کو ہوا تھا، اور ''صدق'' کے ۱۹ جنوری ۱۹۴۲ء کے شمارے میں شائع ہوا تھا۔

---

### محمد اسلم رانا

مدیر ماہنامہ ''المذاہب'' -لاہور

اپریل-جون ۱۹۹۹ء کے شمارے میں جناب ملک معراج خالد کا مختصر مقالہ ''جذبہٴ اخوت اور ہمارے حقوق'' نظر سے گزرا۔ مصنف کئی برس سے بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی-اسلام آباد کے ریکٹر ہیں--- اقلیتی اور بالخصوص مسیحی حقوق کے بڑے علم بردار ہیں۔ ان کا مضمون پڑھ کر یہ تاثر ملتا ہے کہ پاکستان میں اقلیتیں پریشان حال ہیں۔ چنانچہ لکھتے ہیں ''--- ہم نے ایک پاکستان بنایا تھا اور آج بہت سے لوگ ہماری مسلم اکثریت سے نالاں تو نہیں؟''

وطنِ عزیز پاکستان کی اقلیتوں میں مسیحی برادری زبردست منظم اور مستعد وفعّال ہے۔ ذرا



© rasailojaraid.com